اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیّة

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَةُ الْمَدِیْنه** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کردینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

قِیامت اور حَشْر کا فرق

عرض : قیامت اور حشر کا فرق، قیامت وہ ہے جس میں سب موجودات فنا کئے جائیں گے اور حشر میں پھر اَزْ سَرِ نَو (یعنی نئے سرے سے) پیدا کیے جائیں گے۔ اگر برزخ کا زمانہ قیامت ہے تو بعدِ قیامت حشر تک کے زمانہ کا کوئی نام ہے یا نہیں اور قیامت کے کتنے عرصہ کے بعد حشر ہوگا؟

ارشاد : وہ ''ساعت'' ہے، کبھی اسے قیامت بھی کہتے ہیں ورنہ قیامت وحشر ایک ہیں۔ ساعت وحشر کے درمیان جو زمانہ ہے اسے ''مَا بَیْنَ النَّفْخَتَیْن'' (یعنی دو صُور پھُونکے جانے کا درمیانی زمانہ) کہتے ہیں۔ حشر چالیس برس بعد ہوگا۔

(الجامع لاحکام القران للقرطبی، سورۂ مومنون، تحت الایۃ ۱۰۰، ج۶، ص۱۱۳)

بَرْزَخ کے درجات

عرض : درجاتِ برزخ ''عِلِّیِّیْن'' اور ''سِجِّیْن'' اور ان کے سوا جو ہوں، ارشاد ہوں!

ارشاد : ''عِلِّیِّیْن'' اور ''سِجِّیْن'' برزخ ہی کے مقامات ہیں اور ہر ایک میں حسبِ مراتب تَفاوُت (یعنی فرق) بے شمار۔

درجاتِ فَقْر

عرض : ''درجاتِ فَقر'' ترتیب وار ارشاد ہوں کہ جب طالب سلوک کی راہ چلتا ہے تو اَوَّل کون سا درجہ حاصل ہوتا ہے پھر کون سا؟

ارشاد : صُلَحا، سالِکِیْن، قانِتِیْن، وَاصِلِیْن، اب ان واصِلوں کے مراتب ہیں: نُجَبا، نُقَبا، اَبْدَال، بُدَلا، اَوْتاد، اِمَامَیْن، غوث، صِدِّیق، نبی، رسول۔ تین پہلے '' سیر الی اللہ'' کے ہیں، باقی '' سیر فی اللہ'' کے اور ولی ان سب کو شامل۔

کیا انبیاء کرام کے فضلات شریفہ پاک ہیں؟

عرض : انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے ''فُضلاتِ شریفہ'' (یعنی جسم سے خارج ہونے والے زائد مادے مثل بول وبراز وغیرہ) پاک ہیں؟

ارشاد : پاک ہیں اور ان کے والدین کرِیْمَین کے وہ نطفے بھی پاک ہیں جن سے یہ حضرات پیدا ہوئے۔

(شرح الشفاء للقاضی عیاض، ج۱، ص۱۶۸، شرح العلامۃ الزرقانی، ج۱، ص۱۹۴)